سوال

(131)میاں بیوی کے بوس وکنار پر غسل واجب ہونا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میاں بیوی کے آپس میں بوس وکنار اور ہنسی کھیل سے ان پر غسل واجب ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میاں بیوی کا آپس میں محض بوس وکنار کرنے یا ہنسی کھیل اور تمتع وتلذذ سے کسی پر کوئی غسل واجب نہیں ہوتا ہے، سوائے اس کے کہ اس سے کسی کو انزال ہوجائے تو اس صورت میں غسل واجب ہوجائے گا۔ میاں کو ہو یا بیوی کو یا دونوں کو۔۔ لیکن اگر فی الواقع مباشرت اور صنفی عمل ہو تو دونوں پر غسل واجب ہوجائے گا خواہ کسی کو انزال نہ بھی ہو۔ کیونکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''جب شوہر اپنی بیوی کے چار شاخوں میں بیٹھے اور اس سے کوشش کرے (مشغول ہو) تو غسل واجب ہوگیا۔'' اور صحیح مسلم کے الفاظ میں صراحت ہے کہ ''خواہ انزال نہ بھی ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب اذا التقی الختانان، حدیث: 291 و صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب نسخ الماء من الماء، حدیث: 348۔ سنن النسائی، کتاب الطھارۃ، باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان، حدیث: 191۔) اور یہ مسئلہ بہت سی عورتوں بلکہ مردوں پر بھی مخفی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ مباشرت میں جب تک انزال نہ ہو، غسل واجب نہیں ہوتا۔ یہ بہت بڑی جہالت ہے۔ الغرض مباشرت عملی میں ہر حال میں غسل واجب ہے اور بوس وکنار میں یا کھیل اور تمتع وتلذذ ظاہری میں کوئی غسل نہیں الا یہ کہ کسی کو انزال ہوجائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 172

محدث فتویٰ